# اعمالِ عاشورہ

## مع ترجمہ

ترتیب وپیشکش:
شیخ محمد وصی

مہدی ٹورس اینڈ ٹراولس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ کُنۡ لِّوَلِیِّکَ الۡحُجَّۃِ بۡنِ الۡحَسَنِ
الۡعَسۡکَرِیِّ صَلَوَاتُکَ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی
اٰبَآئِہٖ فِیۡ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَفِیۡ کُلِّ
سَاعَۃٍ۔ وَلِیًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا
وَّنَاصِرًا وَّدَلِیۡلًا وَّعَیۡنًا۔ حَتّٰی
تُسۡکِنَہٗ اَرۡضَکَ طَوۡعًا وَّتُمَتِّعَہٗ
فِیۡھَا طَوِیۡلًا۔

# اعمالِ عاشورہ

روایات میں حسب ذیل کلمات کی تعلیم دی گئی ہے:

۱۔ جہاں تک ممکن ہو انسان کو یہ دن یادِ امام علیہ السلام اور عبادتِ الٰہی میں گذارنا چاہیئے۔ چاہے وہ صلوات کی تکرار ہی سے کیوں نہ ہو کہ اس میں ذکرِ خدا، ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ذکرِ آلِ رسول علیہم السلام سب کچھ پایا جاتا ہے اور اس سے زیادہ آسان طریقہ یادِ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نزول رحمت کا کچھ نہیں ہے۔

۲۔ اپنا انداز ایک سوگوار انسان کا انداز رکھنا چاہیئے۔ آستینیں اُلٹی رہیں۔ گریبان کھلا رہے اور جب ایک دوسرے سے ملاقات ہو تو گھر والوں کی خیریت دریافت کرنے کے بجائے یہ فقرات ادا کرے:

اَعْظَمَ اللّٰہُ اُجُوْرَنَا وَ اُجُوْرَکُمْ بِمُصَابِنَا بِالْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَ جَعَلَنَا وَاِیَّاکُمْ مِنَ الطَّالِبِیْنَ بِثَارِہٖ مَعَ وَلِیِّہٖ الْاِمَامِ الْمَھْدِیِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ۔

**اللہ ہمارے اور آپ کے اجر کو امام حسین ؑ کے غم میں عظیم تر قرار دے اور ہمیں اور آپ کو ان کے فرزند امام مہدی علیہ السلام کے ساتھ ان کے خون ناحق کا انتقام لینے والوں میں قرار دے۔**

۳۔ ایک ہزار مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ کی تلاوت کرے کہ اس میں خدا کی وحدانیت اور اس

کی بے نیازی کا اعلان ہے اور اس سے احساس پیدا ہوتا ہے کہ انسان اس کا واقعی بندہ بن جائے تو وہ اسے یکتائے روزگار اور بے نیاز کائنات بنا دیتا ہے۔

۴۔ اس فقرہ کی مسلسل تکرار کرتا رہے:

## یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَکُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزاً عَظِیْمًا۔

اے کربلا کے شہیدو! کاش ہم بھی تمہارے ساتھ ہوتے اور یہ عظیم کامیابی حاصل کر لیتے۔

۵۔ اس فقرہ کو برابر دُہراتا رہے:

## اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَیْنِ وَ اَوْلَادِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ

خدایا! امام حسین علیہ السلام اور ان کی اولاد اور ان کے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت فرما۔

گریہ وزاری، نوحہ وماتم کے علاوہ روزِ عاشورہ اِن دس اعمال کی ہدایت معصومین علیہم السلام کی طرف سے وارد ہوئی ہے لہٰذا ان کا خیال رکھنا بیحد ضروری ہے تاکہ اظہار رنج والم کے ساتھ اتباع معصومین علیہم السلام کا حق بھی ادا ہو جائے۔

۱۔ چار رکعت نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قل یا یہا الکافرون۔ دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قل ہو اللہ۔ تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ احزاب اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ منافقون۔ (واضح رہے کہ یہ نماز دو دو رکعت کر کے ادا کی جائے گی قربۃ الی اللہ)۔

۲۔ زیارت روز عاشورہ۔

۳۔ دو رکعت نماز زیارت۔

۴۔ سو مرتبہ سلام بر امام عالی مقام علیہ السلام۔

۵۔ سو مرتبہ لعنت بر دشمنان اہل بیت علیہم السلام۔

۶۔ قاتلانِ امام حسین علیہ السلام پر لعنت۔

۷۔ مختصر دعائے سجدہ۔

۸۔ دعائے علقمہ۔

۹۔ سات مرتبہ آگے بڑھنا اور پیچھے آنا (اِنَّا لِلّٰہِ کی تکرار کے ساتھ)۔

۱۰۔ زیارت تعزیت (آخر روز عاشورہ)۔

## سورہٴ احزاب و منافقون کیوں؟

ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ عاشورہ کے دن اس نماز کے لئے سورہٴ احزاب اور سورہٴ منافقون کا انتخاب کیوں کیا گیا ہے؟ تو شائد اس کا راز یہ ہو کہ سورہٴ احزاب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اہل بیت علیہم السلام کی عظمت کا تذکرہ ہے اور سورہٴ منافقون میں ان افراد کی مذمّت ہے جن کی زبان پر کلمہٴ رسالت تھا لیکن ان کے دل کفار کے ساتھ تھے جو لشکر یزید کا مکمل کردار تھا۔

اس سلسلہ میں سورہٴ احزاب کی حسب ذیل آیات کو بطور نمونہ پیش کیا جا سکتا ہے:

۱۔ ابتدائی آیت میں سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصول زندگی کا تذکرہ ہے۔

۲۔ آیت ۶؍میں آپ کی اولویت اور آپ کے استحقاق کا تذکرہ ہے۔

۳۔ آیت ۱۰؍سے آیت ۲۷؍تک مسلمانوں کی آزمائش، ان کے ثبات و استقلال اور منافقین کی روش وسازش کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔

۴۔ آیت ۲۳؍میں اہل بیت علیہم السلام کی طہارت کا اعلان کیا گیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ازواج پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تنبیہ کی گئی ہے تاکہ کوئی شخصیت قانون سے بالاتر نہ بننے پائے۔

۵۔ آیت نمبر ۳۶، ۴۰، ۴۶، ۵۰ میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و شخصیت وحیثیت کا اعلان کیا گیا ہے۔

۶۔ آیت ۵۳؍میں امت کو احترام پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و خانۂ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم دی گئی ہے تاکہ یا احساس پیدا ہو کہ خیامِ حسینی پر حملہ کرنے والوں نے کس قدر آیت کو پامال کیا ہے۔

۷۔ آیت ۵۶؍میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات وسلام کا حکم دیا گیا ہے جس کی تشریح حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آل علیہم السلام پر صلوات کے ساتھ فرمائی ہے۔

۸۔ آخری آیت میں انسان کی عظیم ذمہ داری کا ذکر کیا گیا ہے اور یہ واضح کیا گیا ہی کہ یہ کس طرح بڑی بڑی ذمہ داریوں کو سنبھال لیتا ہے اور اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے۔

۹۔ سورۂ منافقون کے آغاز میں منافقین کے عقیدہ و اعمال کی مکمل تصویر کشی کی گئی ہے۔

۱۰۔ سورۂ منافقون کے آخر میں صاحبانِ ایمان کو یادِ خدا کی طرف متوجہ رہنے اور راہِ خدا میں قربانیوں کا حکم دیا گیا ہے۔

# زیارتِ عاشورہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا اَبَا عَبۡدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا ابۡنَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے ابوعبداللہؑ! سلام ہو آپ پر اے فرزندرسول اللہؐ!

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَابۡنَ اَمِيۡرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ ابۡنَ سَيِّدِ الۡوَصِيِّيۡنَ

سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ اور سیدالوصیین کے فرزند!

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَابۡنَ فَاطِمَةَ الزَّهۡرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الۡعَالَمِيۡنَ

سلام ہو آپ پر اے عالمین کی خواتین کی سردار فاطمہ زہراؑ کے فرزند!

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابۡنَ ثَارِهٖ وَ الۡوِتۡرَ الۡمَوۡتُوۡرَ

سلام ہو آپ پر اے وہ شہید راہِ خدا، جس کے خون کا انتقام پروردگار کے ذمہ ہے اور جو تنہا رہ گیا تھا۔

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ وَ عَلَى الۡاَرۡوَاحِ الَّتِىۡ حَلَّتۡ بِفِنَائِكَ

سلام ہو آپ پر اور ان ارواح پر جنہوں نے آپ کے جوار میں قیام کیا ہے۔

عَلَيْكُمْ مِنِّي جَمِيْعًا سَلَامُ اللهِ اَبَدًا

آپ سب پر ہمیشہ پروردگار کا سلام۔

مَا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ

جب تک میں باقی رہوں اور شب و روز باقی رہیں۔

يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ

یا ابا عبداللہ! یہ حادثہ بڑا عظیم ہے۔

وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ

اور یہ مصیبت بڑی جلیل و عظیم ہے ہمارے لئے اور تمام اہل اسلام کے لئے

وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوَاتِ

آپ کی یہ مصیبت جلیل و عظیم ہے آسمانوں میں تمام آسمان والوں کے لئے

عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمَاوَاتِ

تمام آسمان والوں کے لئے

فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ

تو اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ اہل بیتؑ پر ظلم و جور کی بنیاد ڈالی ہے

وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ

اور اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹا دیا ہے

وَ اَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا

اور اس مرتبہ سے گرادیا ہے جس پر خدا نے آپ کو رکھا تھا

وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ

اور اللہ لعنت کرے اس امت پر جس نے آپ کو قتل کیا

وَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ

اور اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے ان ظالموں کے لئے آپ سے جنگ کرنے کی زمین ہموار کی ہے

بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ وَ اَوْلِيَائِهِمْ

میں خدا اور آپ کی بارگاہ میں ان سب سے برائت کرتا ہوں اور ان کے پیروکاروں، چاہنے والوں اور اتباع کرنے والوں سے

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ

یا اباعبداللہ! میں آپ سے صلح کرنے والوں کے لئے سراپا صلح

وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اور آپ سے جنگ کرنے والوں کے لئے قیامت تک سراپا جنگ ہوں

وَ لَعَنَ اللّٰہُ آلَ زِیَادٍ وَ آلَ مَرْوَانَ وَ لَعَنَ اللّٰہُ بَنِیْ اُمَیَّةَ قَاطِبَةً

اور اللہ لعنت کرے آل زیاد اور آل مروان پر اور لعنت کرے تمام بنی امیہ پر

وَ لَعَنَ اللّٰہُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ لَعَنَ اللّٰہُ عُمَرَبْنَ سَعْدٍ وَ لَعَنَ اللّٰہُ شِمْرًا

اور لعنت کرے ابن مرجانہ (ابن زیاد) پر اور لعنت کرے عمر بن سعد اور لعنت کرے شمر پر

وَ لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَ اَلْجَمَتْ وَ تَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ

اور اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے زین کسا اور لگام لگائی اور نقاب پہنی آپ سے جنگ کرنے کے لئے

بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّی لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِیْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰہَ الَّذِیْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ

آپ پر میرے ماں باپ قربان آپ کی مصیبت میرے لئے بہت عظیم ہے۔ میں اس خدا سے سوال کرتا ہوں جس نے آپ کے مقام کو محترم بنایا ہے

وَ اَكْرَمَنِیْ بِكَ اَنْ یَرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِكَ

اور آپ کی وجہ سے مجھے بھی عزّت دی ہے کہ مجھے نصیب کرے آپ کے دشمنوں سے انتقام

مَعَ اِمَامٍ مَنْصُوْرٍ مِنْ اَهْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ

اس امام کے ساتھ جس کی نصرت کا وعدہ کیا گیا ہے پیغمبر اسلامؐ کے اہل بیتؑ میں سے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ عِنْدَكَ وَجِیْهًا بِالْحُسَیْنِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

خدایا مجھے اپنی بارگاہ میں آبرومند قرار دے دے حسین علیہ السلام کے صدقہ میں دنیا وآخرت میں

یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰہِ وَاِلٰی رَسُوْلِہٖ وَاِلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

یا ابا عبداللہ! میں اللہ کی طرف، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امیر المومنین علیہ السلام کی طرف

وَاِلٰی فَاطِمَةَ وَاِلَی الْحَسَنِ وَاِلَیْكَ بِمُوَالَاتِكَ

جناب فاطمہ علیہا السلام اور امام حسن علیہ السلام کی طرف اور آپ کی طرف تقرّب چاہتا ہوں آپ کی محبّت

وَبِالْبَرَائَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ

اور آپ کے قاتلوں اور دشمنوں سے برائت کے ذریعہ

وَبِالْبَرَآئَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَیْكُمْ

اور ان سے بیزاری کے ذریعہ جنہوں نے آپ پر ظلم وجور کی بنیاد رکھی ہے

وَاَبْرَأُ اِلَی اللّٰہِ وَاِلٰی رَسُوْلِہٖ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ

میں خدا اور رسول کی بارگاہ میں بیزار ہوں ان تمام لوگوں سے جنہوں نے ظلم کی بنیاد رکھی

وَبَنٰی عَلَیْہِ بُنْیَانَہٗ وَجَرٰی فِیْ ظُلْمِہٖ وَجَوْرِهٖ عَلَیْكُمْ وَعَلٰی اَشْیَاعِكُمْ

یا اس کی عمارت تیار کی اور آپ پر اور آپ کے چاہنے والوں پر ظلم وجور کا سلسلہ جاری رکھا

بَرِئْتُ اِلَی اللهِ وَ اِلَیْکُمْ مِنْهُمْ

میں خدااور آپ کی بارگاہ میں اظہار برائت کرتا ہوں ان سب سے

وَ اَتَقَرَّبُ اِلَی اللهِ ثُمَّ اِلَیْکُمْ

اور خدا کی بارگاہ میں اور پھر آپ کی جناب میں تقرب چاہتا ہوں

بِمُوَالَاتِکُمْ وَ مُوَالَاةِ وَلِیِّکُمْ وَ بِالْبَرَائَةِ مِنْ اَعْدَائِکُمْ

آپ اور آپ کے دوستوں کی محبّت کے ذریعہ اور آپ کے دشمنوں

وَ النَّاصِبِیْنَ لَکُمُ الْحَرْبَ وَ بِالْبَرَائَةِ مِنْ اَشْیَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ

اور آپ سے جنگ کرنے والوں سے بیزاری کے ذریعہ اور پھر ان سب کے اتباع اور پیروکاروں سے

بیزاری کے ذریعہ

اِنِّیْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَکُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَکُمْ

میں سراپا صلح ہوں اس کے لئے جو آپ سے صلح رکھے اور سراپا جنگ ہوں اس کے لئے جو آپ سے جنگ کرے

وَ وَلِیٌّ لِمَنْ وَالَاکُمْ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاکُمْ

میں آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں

فَاَسْئَلُ اللهَ الَّذِیْ اَکْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِکُمْ وَ مَعْرِفَةِ اَوْلِیَائِکُمْ

میری التماس اس معبود سے ہے جس نے آپ کی معرفت اور آپ کے دوستوں کی معرفت سے نوازا ہے

وَ رَزَقَنِی الْبَرَائَۃَ مِنْ اَعْدَائِکُمْ

اور آپ کے دشمنوں سے برائت کی توفیق دی ہے کہ مجھے دنیا و آخرت میں آپ کے ساتھ قرار دے

اَنْ یَجْعَلَنِیْ مَعَکُمْ فِیْ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ

کہ مجھے دنیا و آخرت میں آپ کے ساتھ قرار دے

وَ اَنْ یُثَبِّتَ لِی عِنْدَکُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِیْ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ

دنیا و آخرت میں آپ کی بارگاہ میں ثابت قدم رکھے

وَ اَسْئَلُہٗ اَنْ یُبَلِّغَنِی الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ

اور میری دعا ہے کہ مجھے آپ حضرات کے مقام محمود تک پہونچا دے

وَ اَنْ یَرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِیْ مَعَ اِمَامٍ ھُدًی ظَاھِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْکُمْ

اور مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا انتقام اس امام ہادی کے ساتھ جو آپ حضرات کے حق کا اعلان کرنے والا ہے

وَ اَسْئَلُ اللّٰہَ بِحَقِّکُمْ وَ بِالشَّانِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَہٗ

اور میں پروردگار سے سوال کرتا ہوں آپ کے حق اور اس کی بارگاہ میں آپ کی شان کا واسطہ دے کر

اَنْ یُعْطِیَنِیْ بِمُصَابِیْ بِکُمْ اَفْضَلَ مَا یُعْطِیْ مُصَابًا بِمُصِیْبَتِہٖ مُصِیْبَۃً

کہ مجھے اس مصیبت میں اس سے بہتر اجر عطا کرے جو کسی بھی صاحب مصیبت کو کسی مصیبت میں عطا کیا ہے

مَا اَعْظَمَھَا وَ اَعْظَمَ رَزِیَّتُھَا فِی الْاِسْلَامِ وَفِیْ جَمِیْعِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ

یہ مصیبت کس قدر عظیم ہے اوراس کا حادثہ کس قدر جلیل ہے اسلام میں اور تمام آسمانوں اور زمین میں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ مَقَامِیْ ھٰذَا مِمَّنْ تَنَالُہٗ مِنْکَ صَلَوَاتٌ وَ رَحْمَۃٌ وَ

مَغْفِرَۃٌ

خدایا مجھے اس منزل پر ان لوگوں میں قرار دے جن تک تیری صلوات اور رحمت اور مغفرت پہونچنے والی ہے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَحْیَایَ مَحْیَا مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

خدایا میری زندگی کو محمدؐ و آل محمدؑ کی زندگی

وَ مَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

اور میری موت کو محمدؐ اور آل محمدؑ جیسی موت قرار دیدے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّۃَ وَ ابْنُ آکِلَۃِ الْاَکْبَادِ

خدایا یہ وہ دن ہے جسے بنی امیہ اور جگر خوارہ کی اولاد نے روز برکت قرار دیا تھا

اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

جن پر تو نے اور تیرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت کی ہے

فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَ مَوْقِفٍ وَقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ

ہر مقام، ہر منزل اور ہر موقف میں جہاں تیرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وقوف کیا ہے

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَ مُعَاوِيَةَ وَيَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ

خدایا ابوسفیان، معاویہ، یزید بن معاویہ پر لعنت کر

عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْآبِدِيْنَ

اور ان سب پر تیری لعنت ہو ہمیشہ ہمیشہ

وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَ آلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ

یہ وہ دن ہے جس میں آل زیاد اور آل مروان نے خوشی منائی کہ حسین علیہ السلام کو قتل کر دیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ

خدایا ان پر اپنی طرف سے لعنت اور دردناک عذاب کو دُگنا چوگنا کر دے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَتَقَرَّبُ اِلَیۡكَ فِیۡ ھٰذَا الۡیَوۡمِ وَفِیۡ مَوۡقِفِیۡ ھٰذَا

خدایا میں تجھ سے آج کے دن، اس موقف میں

وَ اَیَّامِ حَیٰوتِیۡ بِالۡبَرَائَۃِ مِنۡھُمۡ وَ اللَّعۡنَۃِ عَلَیۡھِمۡ

اور تمام زندگی تقرب چاہتا ہوں ان سب سے بیزاری، لعنت

وَ بِالۡمُوَالَاتِ لِنَبِیِّكَ وَ آلِ نَبِیِّكَ عَلَیۡہِ وَ عَلَیۡھِمُ السَّلَامُ

اور رسول و آل رسول کی محبت کے ذریعہ (ان تمام حضرت پر تیرا سلام)

## دشمنانِ اہل بیت علیہم السلام پر لعنت

(جس کو ۱۰۰ ر مرتبہ تکرار کرنا ہے)

اَللّٰھُمَّ الۡعَنۡ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

خدایا لعنت کر پہلے ظالم پر جس نے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر ظلم کیا ہے

وَ آخِرَ تَابِعٍ لَہٗ عَلٰی ذٰلِكَ اَللّٰھُمَّ الۡعَنِ الۡعِصَابَۃَ الَّتِیۡ جَاھَدَتِ الۡحُسَیۡنَ

اور آخری فرد پر جوان کا اس راہ میں اتباع کرے خدایا لعنت کر اس گروہ پر جس نے حسین علیہ السلام سے جنگ کی

وَ شَايَعَتْ وَ بَايَعَتْ وَ تَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا

اوران کے قتل کے لئے ظالموں کا اتباع کیااوران کی بیعت کی خدایاان سب پرلعنت نازل فرما۔

### شہداء کربلا پر سلام

(جس کو ۱۰۰ ار مرتبہ تکرار کرنا ہے)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

سلام ہوآپ پر یااباعبداللہ! اوران ارواح طیبہ پر جوآپ کے ساتھ مقیم ہیں

عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ

میری طرف سے آپ پر اللہ کا سلام جب تک میں زندہ رہوں اور جب تک دن رات باقی رہیں

وَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكُمْ

اللہ اس زیارت کوآپ کی بارگاہ میں آخری حاضری نہ قرار دے

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

سلام ہو حسین علیہ السلام پر اور علی ابن حسین علیہما السلام پر

وَ عَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

اوراولاد حسین علیہم السلام اور اصحاب حسین علیہم السلام پر۔

## جملہ قاتلان حسین علیہ السلام پر لعنت

پھر کہے:

اَللّٰھُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّی وَابْدَأْ بِهِ اَوَّلاً ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِیَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ

خدایا میری لعنت کو مخصوص کردے اس پہلے شخص سے جس نے ظلم کیا ہے اس سے ابتداء کر پھر دوسرے، تیسرے، چوتھے پر لعنت

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ یَزِیْدَ خَامِسًا وَ

خدایا پانچویں مرحلہ پر یزید پر لعنت کر

الْعَنْ عُبَیْدَ اللهِ بْنَ زِیَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَبْنَ سَعْدٍ

اور پھر عبیداللہ بن زیاد پر لعنت اور عمر بن سعد

وَ شِمْرًا وَ آلَ أَبِیْ سُفْیَانَ وَ آلَ زِیَادٍ وَ آلَ مَرْوَانَ

اور شمر پر لعنت کر، اور ابوسفیان، زیاد، مروان کی اولاد پر لعنت کر

اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ

قیامت تک۔

## دعائے سجدہ:

پھر سجدہ میں جا کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ

خدایا تیرے لئے حمد ہے وہ حمد جو شکر گذار بندے مصائب میں کیا کرتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ

شکر ہے پروردگار کا اس مصیبت پر بھی

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُوْدِ

خدایا مجھے حسین علیہ السلام کی شفاعت نصیب کر جب تیری بارگاہ میں حاضر ہوں

وَ ثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَ اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

اور مجھے اپنی بارگاہ میں ثبات قدم عنایت فرما امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب کے ساتھ

الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جنہوں نے اپنی جانیں قربان کر دیں حسین علیہ السلام کے حضور میں

# دعائے علقمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ

اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے مضطرب افراد کی آواز سننے والے

یَا کَاشِفَ کُرَبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ

اے پریشان حالوں کی پریشانیاں دور کرنے والے

یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ

اے فریادیوں کے فریادرس، اے نالہ وزاری کرنے والوں پر رحم کرنے والے

وَیَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ

اے وہ خدا جو مجھ سے رگِ گردن سے زیادہ قریب ہے

وَیَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِہٖ

اے وہ خدا جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے

وَيَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ

اے وہ خدا جو بلند ترین منظر اور نمایاں ترین بلندی پر ہے

وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى

اے وہ رحمٰن ورحیم جو عرش پر اقتدار رکھتا ہے

وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ

اے وہ خدا جو آنکھوں کی خیانت اور دلوں کے رازوں سے باخبر ہے

وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ

اے وہ خدا جس پر کوئی شے مخفی نہیں ہے اے وہ خدا جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتی ہیں

وَيَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ

اور مختلف حاجتیں غلطی کا شکار نہیں بناتی ہیں اے وہ خدا جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار خستہ حال نہیں کر سکتا ہے

يَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اے ہر گذر جانے کو پالینے والے اور ہر پراگندہ کو جمع کر دینے والے اے موت کے بعد نفوس کو دوبارہ

زندگی دینے والے

# یَا مَنْ ھُوَ كُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَانٍ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ

اے وہ خدا جو ہر روز ایک نئی شان رکھتا ہے اور اے حاجتوں کے پورا کرنے والے

# یَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ یَا مُعْطِیَ السُّئُولَاتِ

اے رنج وغم کے دور کرنے والے، مطالبات کے عطا کرنے والے

# یَا وَلِیَّ الرَّغَبَاتِ یَا كَافِیَ الْمُهِمَّاتِ

اے رغبتوں کے پورا کرنے والے، اے مشکلات میں کافی ہو جانے والے۔

# یَا مَنْ یَكْفِیْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَلَا یَكْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

اے ہر شے سے کافی ہو جانے والے، جس سے زمین و آسمان کی کوئی شے بے نیاز نہیں بنا سکتی ہے

# اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ وَ عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

میرا تجھ سے سوال ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین علی علیہ السلام امیر المونین،

# وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِیِّكَ وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ

فاطمہ علیہا السلام بنت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حسن وحسین علیہما السلام کے حق کے واسطہ سے

# فَاِنِّیْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا وَ بِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَ بِهِمْ اَتَشَفَّعُ

اِلَیْكَ

کہ میں اس وقت انہیں کے وسیلہ سے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں انہیں کو وسیلہ اور شفیع قرار دیتا ہوں

وَ بِحَقِّهِمْ اَسْئَلُكَ وَ اُقْسِمُ وَ اَعْزِمُ عَلَیْكَ وَ بِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَهُمْ عِنْدَكَ

اور انہیں کے حق کے واسطہ سے سوال کرتا ہوں اور تجھے قسم دیتا ہوں ان کے حق اور ان کے مرتبہ کی جو تیرے نزدیک ہے۔

وَ بِالْقَدْرِ الَّذِیْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَ بِالَّذِیْ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِیْنَ

اور اس قدر و منزلت کی جو تیری بارگاہ میں ہے اور جس کے ذریعہ تو نے انہیں عالمین سے افضل قرار دیا ہے

وَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عِنْدَهُمْ وَ بِهٖ خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعَالَمِیْنَ

اور تیرے اس اسم اعظم کے واسطہ سے جو تو نے ان کے پاس رکھا ہے اور جس سے تمام عالمین میں انہیں مخصوص کیا ہے

وَ بِهٖ اَبَنْتَهُمْ وَ اَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِیْنَ

اور اسی سے انہیں اور ان کے فضل کو

حَتّٰى فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِیْنَ جَمِیْعًا

عالمین سے جداگانہ بنایا ہے

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

میرا سوال یہ ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما

وَ اَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَ هَمِّيْ وَ كَرْبِيْ

اور میرے غم وہمّ ورنج کو دور فرما

وَ تَكْفِيَنِيْ الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ وَ تَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ

میرے اہم امور میں کافی ہو جا۔ میرے قرض کو ادا کر دے

وَ تُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَ تُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَاقَةِ وَ تُغْنِيَنِيْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ

مجھے فقر سے پناہ اور فاقہ سے نجات عنایت فرما اور مجھ کو مخلوقات سے سوال کرنے سے بے نیاز بنا دے

وَ تَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَ عُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهٗ

اور میرے لئے ہر اس شے کے خیال سے کافی ہو جا جس کا خیال خوفناک ہے اور جس کی تنگی سے میں خوف زدہ ہوں

وَ حُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَ شَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ

اور جس کے رنج سے رنجیدہ اور شر سے پریشان ہوں

وَ مَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَ بَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ

اور جس کی مکر سے ترساں اور ظلم سے ہراساں ہوں

وَ جَوْرَ مَنْ اَخَافُ جَوْرَهٗ وَ سُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهٗ

اور جس کے جور سے ڈرتا ہوں یا سلطنت و اختیار سے خوفزدہ ہوں

وَ كَيْدَ مَنْ اَخَافُ كَيْدَهٗ وَ مَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ مَقْدُرَتَهٗ عَلَيَّ

اور جس کے کید سے پریشان ہوں یا قدرت وطاقت سے ڈر رہا ہوں

وَ تَرُدَّنِيْ عَنِّيْ كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَ مَكْرَ الْمَكَرَةِ

مجھ سے تمام مکّاروں کے مکر اور حیلہ سازوں کے فریب کو پلٹا دے

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِيْ فَاَرِدْهُ وَ مَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ

خدایا جو میرا بُرا چاہے اسے تو بدلہ دینا اور جو مجھ سے مکاری کرے اسے تو سزا دینا

وَ اصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَ مَكْرَهٗ وَ بَاْسَهٗ وَ اَمَانِيَّهٗ

مجھ سے اس کے کید و مکر و شر اور اس کی آرزوؤں کو رد کر دینا

وَ امْنَعْهُ عَنِّيْ كَيْفَ شِئْتَ وَ اَنّٰى شِئْتَ

اور اسے میری طرف سے روک دینا جیسے تو چاہے اور جس طرح چاہے

اَللّٰهُمَّ اشْغُلْهُ عَنِّیْ بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهٗ

خدایا میری طرف سے اسے ایسا فقر میں مبتلا کردے جس کا علاج نہ ہو

وَ بِبَلَآءٍ لَا تَسْتُرُهٗ وَ بِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَ بِسُقْمٍ

اور ایسی بلاء میں جس کو چھپایا نہ جاسکے اور ایسے فاقہ میں جس کا مداوا نہ ہو،

لَا تُعَافِیْهِ وَ ذُلٍّ لَا تُعِزُّهٗ وَ بِمَسْکَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا

اور ایسی بیماری میں جس کی صحت نہ ہو، اور ایسی ذلت میں جس کی عزّت نہ ہو اور ایسی مسکنت میں جس کا تدارک نہ ہو سکے

اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَیْنَیْهِ

خدایا اس کے نشانہ کو ذلّت کا شکار بنادے

وَ اَدْخِلْ عَلَیْهِ الْفَقْرَ فِیْ مَنْزِلِهٖ وَ الْعِلَّةَ وَ السُّقْمَ فِیْ بَدَنِهٖ

اور اس کے گھر میں فقر وفاقہ اور اس کے بدن میں بیماری وآزاری کو داخل کردے

حَتّٰی تَشْغَلَهٗ عَنِّیْ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهٗ

تاکہ اسے اس طرح مشغول کردے کہ میرے لئے اسے فرصت ہی نہ ملے

وَ اَنْسِهٖ ذِکْرِیْ کَمَا اَنْسَیْتَهٗ ذِکْرَکَ

اور اس کے ذہن سے میرا خیال نکال دے جس طرح تیرا خیال نکل گیا ہے

وَ خُذْ عَنِّیْ بِسَمْعِهٖ وَ بَصَرِهٖ وَ لِسَانِهٖ وَ يَدِهٖ وَ رِجْلِهٖ

اور میری طرف سے اس کے کان، آنکھ، زبان، ہاتھ، پاؤں،

وَ قَلْبِهٖ وَ جَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ

دل، اور تمام اعضاء و جوارح کو اپنی گرفت میں لے لے

وَ اَدْخِلْ عَلَيْهِ فِیْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَ لَا تَشْفِهٖ

اور ان سب کو بیماریوں کا شکار بنا دے اور اس وقت تک شفا نہ دینا

حَتّٰی تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهٗ شُغْلاً شَاغِلاً بِهٖ عَنِّیْ وَ عَنْ ذِكْرِیْ

جب تک کوئی ایسا مشغلہ نہ نکل آئے جو میری طرف سے اور میری یاد سے غافل نہ کر دے

وَ اكْفِنِیْ يَا كَافِیْ مَا لَا يَكْفِیْ سِوَاكَ

تو میرے لے کافی ہو جاے اس امر کے لئے کافی جس کے لئے تیرے علاوہ کوئی کفایت کرنے والا نہیں ہے

فَاِنَّكَ الْكَافِیْ لَا كَافِیَ سِوَاكَ وَ مُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ

تو کافی ہے اور تیرے علاوہ کوئی کافی نہیں ہے تو رنج و غم کا دور کرنے والا ہے اور تیرے علاوہ ایسا کوئی نہیں

ہے

وَ مُغِيْثٌ لَا مُغِيْثَ سِوَاكَ وَ جَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ

تو فریادرس ہے تیرے علاوہ فریادرس نہیں اور تو پناہ گاہ ہے جس کے علاوہ پناہ گاہ نہیں

خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهٗ سِوَاكَ

وہ ناکام ہو گیا جس کا ہمسایہ تیرے علاوہ کوئی ہو

وَ مُغِيْثُهٗ سِوَاكَ وَ مَفْزَعُهٗ اِلٰى سِوَاكَ وَ مَهْرَبُهٗ اِلٰى سِوَاكَ

یا جس کا فریادرس تیرے سوا کوئی ہو یا جس کی فریاد اور جس کا فرار تیرے علاوہ کسی اور کی طرف ہو

وَ مَلْجَؤُهٗ اِلٰى غَيْرِكَ وَ مَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرَكَ

یا جس کا ملجأ و ماویٰ تیرے علاوہ کوئی اور ہو

فَاَنْتَ ثِقَتِیْ وَ رَجَآئِیْ وَ مَفْزَعِیْ وَ مَهْرَبِیْ وَ مَلْجَائِیْ وَ مَنْجَایَ

تو میرا بھروسہ، میری امید، میری پناہ گاہ، میرا ملجأ و ماویٰ، میری منزل نجات ہے

فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَ بِكَ اَسْتَنْجِحُ وَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

تجھ سے کامیابی اور کامرانی کا سوال ہے اور محمد و آل محمد علیہم السلام کے وسیلہ سے

اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَ اَتَوَسَّلُ وَ اَتَشَفَّعُ

تیری طرف توجہ وتوسل اور شفاعت ہے

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

میرا سوال تجھ ہی سے ہے اے اللہ اے اللہ اے اللہ حمد صرف تیرے لئے اور شکر صرف تیرے لئے ہے

وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ

تجھ سے ہی شکوہ ہے اور تیری ہی مدد چاہیئے

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

میرا سوال تجھ ہی سے ہے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

محمد وآل محمد علیہم السلام کا واسطہ محمد وآل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما

وَ اَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَ هَمِّيْ وَ كَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا

اور میرے ہمّ وغم اور رنج کو اس وقت اسی طرح دور کردے

كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهٗ وَ غَمَّهٗ وَ كَرْبَهٗ

جس طرح تو نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہم وغم اور رنج وکرب کو دور فرمایا ہے

وَ كَفَيْتَهٗ هَوْلَ عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ عَنِّيْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ

اوران کے لئے دشنوں کے خوف سے کافی ہو گیا ہے اب مجھ سے بھی ہر رنج وغم کو دور کر دے

وَ فَرِّجْ عَنِّیْ کَمَا فَرَّجْتَ عَنْہُ وَ اکْفِنِیْ کَمَا کَفَیْتَہٗ

اور کشائش حال عطا فرما اور میرے لئے کافی ہو جا

وَ اصْرِفْ عَنِّیْ ھَوْلَ مَا اَخَافُ ھَوْلَہٗ

اور جس چیز کے ہول سے میں خوفزدہ ہوں اسے مجھ سے موڑ دے

وَ مَؤُنَۃَ مَا اَخَافُ مَؤُنَتَہٗ وَ ھَمَّ مَا اَخَافُ ھَمَّہٗ

اور جس کی تکلیف سے میں خوفزدہ ہوں اور جس کے خیال سے میں پریشان ہوں

بِلاَ مُؤْنَۃٍ عَلٰی نَفْسِیْ مِنْ ذٰلِکَ

بغیر اس کے کہ میرے نفس پر اس کا کوئی بوجھ پڑے

وَ اصْرِفْنِیْ بِقَضَاءِ حَوَآئِجِیْ

اور مجھے اس طرح واپس کرنا کہ میری حاجتیں پوری ہو جائیں

وَ کِفَایَۃِ مَا اَھَمَّنِیْ ھَمُّہٗ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِیْ وَ دُنْیَایَ

اور دنیا و آخرت کی ہر پریشانی دور ہو جائے

یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ عَلَیْکُمَا مِنِّیْ سَلاَمُ اللّٰہِ اَبَدًا مَا

## بَقِیْتُ

یا امیر المومنین علیہ السلام اور یا ابا عبداللہ علیہ السلام آپ دونوں پر سلام خدا۔ ہمیشہ جب تک میں باقی رہوں

وَ بَقِیَ اللَّیْلُ وَ النَّہَارُ وَ لَا جَعَلَہُ اللّٰہُ اٰخِرَ الْعَہْدِ مِنْ زِیَارَتِکُمَا

اور لیل ونہار باقی رہیں اللہ اس حضری کو آخری نہ قرار دے

وَ لَا فَرَّقَ اللّٰہُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَکُمَا

اور ہمارے آپ کے درمیان جدائی پیدا نہ کرے

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ حَیٰوۃَ مُحَمَّدٍ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَمِتْنِیْ مَمَاتَھُمْ

خدایا، مجھے محمد وآل محمد علیہم السلام جیسی موت وحیات عنایت فرما

وَ تَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِھِمْ وَ احْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَتِھِمْ

انہیں کے راستہ پر دنیا سے اٹھانا اور انہیں کے زمرہ میں محشور کرنا

وَ لَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَھُمْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ اَبَدًا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ

میرے اور ان کے درمیان دنیا و آخرت میں پلک جھپکنے بھر کی جدائی بھی نہ ہونے پائے۔

یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ

یا امیر المومنین علیہ السلام اور اے ابو عبداللہ علیہ السلام

اَتَیۡتُکُمَا زَائِرًا وَ مُتَوَسِّلاً اِلَی اللّٰہِ رَبِّیۡ وَ رَبِّکُمَا

میں آپ دونوں کا زائر اور آپ کو پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ قرار دینے والا

وَ مُتَوَجِّهًا اِلَیۡهِ بِکُمَا وَ مُسۡتَشۡفِعًا بِکُمَا

اور آپ کے وسیلہ سے توجہ کرنے والا اور آپ کو شفیع قرار دینے والا ہوں

اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی فِیۡ حَاجَتِیۡ هٰذِهٖ فَاشۡفَعَا لِیۡ فَاِنَّ لَکُمَا

اپنی اس حاجت میں جو زیر نظر ہے لہٰذا آپ دونوں حضرات میری سفارش کر دیں کہ آپ کے لئے

عِنۡدَ اللّٰہِ الۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ

اللہ کی بارگاہ میں پسندیدہ مقام ہے

وَ الۡجَاهَ الۡوَجِیۡهَ وَ الۡمَنۡزِلَ الرَّفِیۡعَ وَ الۡوَسِیۡلَةَ

اور نمایاں مرتبہ ہے اور بلند ترین منزل اور وسیلہ ہے

اِنِّیۡ اَنۡقَلِبُ عَنۡکُمَا مُنۡتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الۡحَاجَةِ وَ قَضَآئِهَا

میں آپ کی بارگاہ سے اس امید کے ساتھ جا رہا ہوں کہ میری حاجت پوری ہو جائے گی

وَ نَجَاحِهَا مِنَ اللّٰہِ بِشَفَاعَتِکُمَا لِیۡ اِلَی اللّٰہِ فِیۡ ذٰلِكَ

اور مجھے کامیابی حاصل ہو جائے گی پروردگار کی بارگاہ میں آپ کی شفاعت کے ذریعہ

فَلَآ اَخِیبُ وَ لَا یَکُوْنُ مُنْقَلَبِیْ مُنْقَلَبًا خَآئِبًا خَاسِرًا

لہٰذا اب میں مایوس نہ ہونے پاؤں اور میری واپسی مایوسی، ناکامی اور خسارہ کے ساتھ نہ ہونے پائے

بَلْ یَکُوْنُ مُنْقَلَبِیْ مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا

بلکہ میری واپسی کامیاب، کامران، مفید،

مُسْتَجَابًا بِقَضَآءِ جَمِیْعِ حَوَآئِجِیْ وَ تَشَفَّعَا لِیْ اِلَی اللّٰہِ

تمام حاجتوں کی تکمیل کے ساتھ ہو۔ آپ دونوں حضرات میرے شفیع بن جائیں

اِنْقَلَبْتُ عَلٰی مَا شَآءَ اللّٰہُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

میں مشیت الٰہی کے سہارے واپس ہو رہا ہوں اس کے علاوہ کسی کے پاس نہ طاقت ہے اور نہ قوت

مُفَوِّضًا اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ مُلْجِاً ظَھْرِیْ اِلَی اللّٰہِ

میں اپنے معاملات کو خدا کے حوالہ کر رہا ہوں اور اسی کو پشت پناہ قرار

مُتَوَکِّلاً عَلَی اللّٰہِ وَ اَقُوْلُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ کَفٰی

دے رہا ہوں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور کہتا ہوں کہ وہی میرے لئے کافی اور وافی ہے

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعٰی لَیْسَ لِیْ وَ رَآءَ اللّٰہِ

ہر دعا کرنے والے کی آواز سن لیتا ہے۔ میرے لئے اس کے علاوہ

وَ وَرَآئَكُمْ يَا سَادَتِیْ مُنْتَھٰی

اورآپ حضرات کے علاوہ کوئی مرکز نہیں ہے۔

مَا شَآءَ رَبِّیْ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

جو میرے خدا نے چاہا وہ ہو گیا جو اس نے نہ چاہا وہ نہ ہوسکا

وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ

کوئی طاقت وقوت اس کے علاوہ نہیں ہے میں آپ دونوں حضرات کو اسی کے سپرد کرتا ہوں

وَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ اِلَيْكُمَا

خدا اس زیارت کو آخری نہ قرار دے

اِنْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِیْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ مَوْلَایَ

میرے مولا امیر المومنین علیہ السلام اور حضرت ابا عبداللہ علیہ السلام اے میرے سردار

وَ اَنْتَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا سَيِّدِیْ وَ سَلَامِیْ عَلَيْكُمَا

میں واپس ہو رہا ہوں اور میرا سلام آپ دونوں حضرات پر

مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا

برقرار رہے جب تک لیل ونہار کا سلسلہ قائم رہے اور یہ سلام آپ حضرات تک پہونچتا رہے

غَيْرُ مَحْبُوْبٍ عَنْكُمَا سَلَامِیْ اِنْشَآءَ اللّٰهُ

اس راہ میں کوئی شے حائل اور حاجب نہ بننے پائے۔انشاءاللہ

وَ اَسْئَلُهٗ بِحَقِّكُمَا

میرا سوال پروردگار سے آپ دونوں کے حق کے وسیلہ سے یہ ہے

اَنْ يَشَآءَ ذٰلِكَ وَ يَفْعَلَ فَاِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ

کہ وہ اپنی مشیت سے یہ کام کردے کہ وہ حمید بھی ہے اور مجید بھی ہے

اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَیَّ عَنْكُمَا تَآئِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا

میں آپ حضرات کے پاس سے واپس جارہاہوں تائب بن کر،حمد خدا کرتے ہوئے،شکر پروردگار کے ساتھ۔

رَّاجِيًا لِلْاِجَابَةِ غَيْرَ اٰيِسٍ وَ لَا قَانِطٍ

قبولیت کا امیدوار بن کر، مایوس ہوکرنہیں

آئِبًا عَآئِدًا رَاجِعًا اِلٰى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا

میں انشاءاللہ پھر آپ کی زیارت کے لئے حاضر ہوں گا میں آپ سے کنارہ کش نہیں ہوں

وَ لَا عَنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَآئِدٌ اِنْشَآءَ اللّٰهُ

اور نہ آپ کی زیارت سے بلکہ انشاء اللہ آؤں گا اور پلٹ کر پھر آؤں گا

وَ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ

کوئی طاقت وقوت اللہ کے علاوہ نہیں ہے

یَا سَادَتِیْ رَغِبْتُ اِلَیْکُمَا وَ اِلٰی زِیَارَتِکُمَا

اے میرے سردارو! میں آپ کی طرف اور آپ کی زیارت کی طرف رغبت رکھتا ہوں

بَعْدَ اَنْ زَھِدَ فِیْکُمَا وَفِیْ زِیَارَتِکُمَا اَھْلُ الدُّنْیَا

جب کہ ساری دنیا آپ سے اور آپ کی زیارت سے کنارہ کش ہوگئی ہے

فَلاَ خَیَّبَنِیَ اللّٰہُ مِمَّا رَجَوْتُ وَ مَا اَمَّلْتُ

اللہ ہماری امیدوں کو ناامید نہ کرے اور جو کچھ آپ کی زیارت سے آس

فِیْ زِیَارَتِکُمَا اِنَّہٗ قَرِیْبٌ مُجِیْبٌ

باندھی ہے اسے بے آس نہ کرے کہ وہ قریب بھی ہے اور قبول کرنے والا بھی ہے۔

☆ ☆ ☆

یہ کلمات دہراتے ہوئے سات مرتبہ آگے بڑھے اور پھر پیچھے آئے:

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ رِضًا بِقَضَآئِہٖ وَ تَسۡلِیۡمًا لِاَمۡرِہٖ

ہم اللہ کے لئے ہیں اور اس کی بارگاہ میں پلٹ کر جانے والے ہیں اس کے فیصلہ پر راضی ہیں اور اس کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کئے ہوئے ہیں۔

☆ ☆ ☆

## روزِ عاشورہ کی زیارتِ تعزیت

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفۡوَۃِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے آدم صفی اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ نُوۡحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے نوح نبی خدا کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ اِبۡرٰهِیۡمَ خَلِیۡلِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے ابراہیم خلیل اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ مُوۡسٰی کَلِیۡمِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے موسیٰ کلیم اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے عیسیٰ روح اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حبیب خدا کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے علی علیہ السلام امیر المومنین ولی اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيْدِ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے حسن علیہ السلام شہید کے وارث جو نواسہ پیغمبر تھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے فرزندِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

سلام ہو آپ پر اے بشیر ونذیر کے فرزند سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے خواتین عالم کی سردار حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے اباعبداللہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ

سلام ہو آپ پر اے منتخب پروردگار اور فرزند منتخب پروردگار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ

سلام ہو آپ پر جس کے خون اور اس کے پدر بزرگوار کے خون کا انتقام خدا لینے والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ

سلام ہو آپ پر اے وہ تنہا جس کے ساتھ کوئی نہ رہ گیا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِی الزَّكِیُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ

سلام ہو آپ پر اے امام ہادی، پاکیزہ خصال اور ان ارواح پر جو آپ کے ہمراہ ہیں

وَ اَقَامَتْ فِیْ جِوَارِكَ وَ وَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ

اور آپ کے جوار میں مقیم ہیں اور آپ کے زوّار کے ساتھ حاضر ہوتی ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّیْ مَا بَقِيْتُ وَ بَقِیَ الَّيْلُ وَ النَّهَارُ

سلام ہو آپ پر میری طرف سے جب تک میں باقی رہوں اور لیل و نہار باقی رہیں

فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ

آپ کا حادثہ بہت عظیم اور آپ کی مصیبت بہت جلیل ہے

فِى الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِى الْمُسْلِمِيْنَ وَفِىْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِيْنَ

تمام مسلمین و مومنین اور تمام اہل آسمان کے لئے

وَفِىْ سُكَّانِ الْاَرْضِيْنَ

اور تمام اہل زمین کے لئے

فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

ہم اللہ کے لئے ہیں اور اسی کی بارگاہ میں جانے والے ہیں

وَ صَلَوٰتُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ تَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكَ

اللہ کی طرف سے صلوات، برکات تحیات آپ کے لئے

وَعَلٰى اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ

اور آپ کے آباءِ طیبین و طاہرین کے لئے

وَعَلٰى ذَرَارِيْهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ

اوران کی ہدایت یافتہ اور راہنما ذریت کے لئے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اور ان تمام حضرات پر

وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ

آپ کی روح پر اور ان سب کی ارواح طیبہ پر آپ کی خاک پاک پر اور ان سب کی تربت پاکیزہ پر

اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَّ رِضْوَانًا وَّ رَوْحًا وَّ رَيْحَانًا

خدایا ان سب کو رحمت، رضوان، راحت، سکون عنایت فرما

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا ابا عبداللہ

يَابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

اے خاتم النبیین اور سید الوصیین کے فرزند

وَيَابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ

اور اے سیدہ نساء عالمین کے لال

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَابْنَ الشَّهِيْدِ يَا اَخَا الشَّهِيْدِ يَا اَبَا

الشُّھَدَآءِ

سلام ہوآپ پراے شہید، ابن شہید برادر شہید اور پدر شہداء کرام

اَللّٰھُمَّ بَلِّغْہُ عَنِّیْ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَةِ وَفِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ

خدایا ان تک پہونچادے اسی ساعت، آج ہی کے دن

وَفِیْ ھٰذَا الْوَقْتِ وَفِیْ کُلِّ وَقْتٍ تَحِیَّةً کَثِیْرَةً وَّ سَلَامًا

اسی وقت اور بروقت میری طرف سے تحیّت اور سلام کثیر

سَلَامُ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

اللہ کا سلام آپ پر اور اس کی رحمت و برکات

یَا بْنَ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ وَعَلَی الْمُسْتَشْھَدِیْنَ مَعَکَ

اے عالمین کے سردار کے فرزند اور آپ کے ساتھ تمام شہید ہونے والوں پر

سَلَامًا مُّتَّصِلاً مَّا تَّصَلَ اللَّیْلُ وَ النَّھَارُ

وہ سلام جس کا سلسلہ لیل و نہار کے ساتھ قائم رہے

اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ ابْنِ عَلِیِّ نِ الشَّھِیْدِ

میرا سلام حسین بن علی علیہما السلام شہید پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ الشَّہِیْدِ

میرا سلام علی بن الحسین علیہما السلام شہید پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی عَبَّاسِ ابْنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ الشَّہِیْدِ

میرا سلام عباس بن امیر المومنین علیہما السلام شہید پر

اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّہَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

میرا سلام اولاد امیر المومنین کے شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّہَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحَسَنِ

میرا سلام اولاد امام حسن علیہ السلام کے شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّہَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحُسَیْنِ

میرا سلام اولاد امام حسین علیہ السلام کے شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّہَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ جَعْفَرٍ وَّ عَقِیْلٍ

میرا شلام اولاد جعفر و عقیل کے شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی کُلِّ مُسْتَشْہِدٍ مَّعَہُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

میرا سلام تمام صاحب ایمان شہداء پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَلِّغْھُمْ عَنِّیْ تَحِیَّۃً کَثِیْرَۃً وَّ سَلَامًا

خدایا محمد وآل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور ان تک میری تحیت اور میرا سلام پہونچا دے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَحْسَنَ اللّٰہُ لَکَ الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِکَ الْحُسَیْنِ

سلام ہو آپ پر اے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے فرزند حسین علیہ السلام کے غم میں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا فَاطِمَۃُ اَحْسَنَ اللّٰہُ لَکَ الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِکِ الْحُسَیْنِ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا علیہا السلام اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے فرزند حسین علیہ السلام کے غم میں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَحْسَنَ اللّٰہُ لَکَ الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِکَ الْحُسَیْنِ

سلام ہو آپ پر یا امیر المومنین علیہ السلام اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے فرزند حسین علیہ السلام کے غم میں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللّٰہُ لَکَ الْعَزَآءَ فِیْ اَخِیْکَ الْحُسَیْنِ

سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسن علیہ السلام اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے بھائی حسین علیہ السلام کے غم میں

يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ وَ ضَيْفُكَ

اے میرے مولا، اے ابا عبداللہ میں آپ کے پروردگار کا مہمان ہوں

وَ جَارُ اللّٰهِ وَ جَارُكَ وَ لِكُلِّ ضَيْفٍ وَّ جَارٍ قِرًى وَّ قِرَايَ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ

آپ کے اور اس کے جوار رحمت میں ہوں اور ہر مہمان اور ہمسایہ کا ایک حق ضیافت ہوتا ہے

اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰى اَنْ يَّرْزُقَنِيْ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ

میری ضیافت اس وقت صرف یہ ہے کہ آپ پروردگار سے یہ سوال کریں کہ وہ مجھے میری گردن کو آتشِ جہنم سے رہائی عنایت فرمائے

اِنَّهٗ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ

کہ وہ دعاؤں کا سننے والا قریب اور مجیب ہے۔

## دعائے امام حسین علیہ السلام (روز عاشورہ)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِيْ فِيْ كُلِّ كَرْبٍ وَ رَجَائِيْ فِيْ كُلِّ شِدَّةٍ

خدایا تو ہر رنج میں میرا سہارا اور ہر شدّت میں میری امید ہے

وَ اَنْتَ لِیْ فِیْ کُلِّ اَمْرٍ نَزَلَ بِیْ ثِقَةٌ وَ عُدَّةٌ

میں ہر نازل ہونے والی مصیبت میں تجھ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں

کَمْ مِنْ هَمٍّ یَضْعَفُ فِیْهِ الْفُؤَادُ

کتنے رنج وغم ایسے ہیں جن کے تحمّل سے دل عاجز ہوتے ہیں اور راہ تدبیر مسدود ہوتی ہے

وَ تَقِلُّ فِیْهِ الْحِیْلَةُ وَ یَخْذُلُ فِیْهِ الصَّدِیْقُ

اور دوست ساتھ چھوڑ دیتے ہیں اور دشمن طعنے دیتے ہیں

وَ یَشْمَتُ فِیْهِ الْعَدُوُّ أَنْزَلْتُهٗ بِكَ وَ شَكَوْتُهٗ اِلَیْكَ

لیکن جب میں نے تیری حوالہ کر دیا اور تجھ سے فریاد کی

رَغْبَةً مِنِّیْ اِلَیْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ فَكَشَفْتَهٗ وَ فَرَّجْتَهٗ

اور سب کو چھوڑ کر تیری طرف توجہ کی تو تو نے اس رنج کو دور کر دیا اور اس مصیبت کو دفع کر دیا

فَاَنْتَ وَلِیُّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَ مُنْتَهٰی كُلِّ رَغْبَةٍ

کہ تو ہر نعمت کا ولی اور ہر رغبت کی آخری منزل ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# اربعین

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے مومن کی علامتیں اس طرح بیان فرمائی ہیں:

(۱) اکیاون (۵۱) رکعت نماز کا پڑھنا۔

(۲) زیارت اربعین کا پڑھنا۔

(۳) داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔

(۴) خاک پر سجدہ کرنا۔

(۵) بلند آواز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا۔